## ۲۔ ارمغانِ ہندوستان

مصنف: ڈاکٹر عارف نوشاہی
ناشر: پورب اکادمی، اسلام آباد
ضخامت: ۲۱۴ سنۂ اشاعت: ۲۰۰۸ء
مبصر: محمد اصغر، شعبۂ اُردو، گورنمنٹ کالج، اوکاڑہ، پنجاب۔

یہ سفرنامہ روایتی سفرناموں سے کئی لحاظ سے منفرد ہے۔ یہ ایک ایسے سیاح کا سفرنامہ ہے، جسے اسلامی تہذیب وروایات سے گہری اور سچی محبت ہے اور اس کے روم روم میں فارسی زبان وادب کے لیے عشق کا جذبہ کارفرما ہے۔ اس ذہنی و جذباتی وابستگی کی تسکین کے لیے انھوں نے ہندوستان کے دو اہم شہروں، علی گڑھ اور دہلی کا انتخاب کیا۔

پورے سفر نامے میں مصنف کا ذوقِ سفر اور ذوقِ جستجو دیدنی ہے۔ وہ کسی جگہ سے بھی سرسری نہیں گزرے، ہر جا اُن کی نظر "جہانِ دیگر" پر بھی رہی۔

اُسلوب کی سادگی، پختہ کاری اور شگفتگی اس سفرنامے کا جوہر ہے۔ شوق، عقیدت، جستجو اور ایسا دل کش امتزاج معاصر کسی سفرنامے میں کم ہی ہوگا۔

کتاب کے آخر میں معروف محقق ڈاکٹر ضیاء الدین دیسائی کے بائیس (۲۲) خطوط اور پروفیسر ڈاکٹر نذیر احمد کے سات (۷) خطوط بھی شامل ہیں، جو انھوں نے مصنف کے نام لکھے۔ ان خطوط کو دو الگ الگ حصوں میں مرتب کرکے ان کے دیباچے بھی تحریر کیے گئے ہیں۔ جن میں ان شخصیات سے تعلق خاطر اور ان کے علمی اوصاف کا مختصر اُذکر ہے۔

سفرنامے کے آخر میں ان کتب ورسائل کی فہرست بھی دی گئی ہے جو مصنف ہندوستان سے اپنے ساتھ لائے۔

یہ سفرنامہ ڈاکٹر عارف نوشاہی کی جانب سے اہلِ علم کے لیے ایک تحفہ ہے جس کی علمی ادبی اور تاریخی اہمیت شاید ہی کم ہو۔

o <------> o